سوال

(98) دوتین سال پہلے باغات کے ثمر پختہ ہوجانے سے پہلے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوتین سال پہلے باغات کے ثمر پختہ ہوجانے سے پہلے بیع کرنا منع آیا ہے۔ امام نے اس کو مشورہ قرار دیا ہے میں بھی اس سے تجاوز نہیں کرسکتا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرفیہ۔

امام بخاری نے اس کو مشورہ قرار نہیں دیا۔ صحیح میں باب یہ ہے۔ باب بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحہا انتہی

پھر حدیث زید بن ثابت لائے ہیں۔ عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ قال کان الناس فی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتبایعون الثمار فاذا جذالناس وحضر وتقاضھم قال المبتاع انہ اصاب الثمر الرمان اصابہ مرض اصابہ تشام عاہات یحتجون بہا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما کثرت عنہ الخصومة فی ذالک فامالا فلاتبتاعوا حتی یبدو صلاح الثمر کالمشورة یشیر بہا لکثرة خصومة ہم انتہی جلد1 ص292)

حدیث مرفوع نہیں زید بن ثابت راوی کا قول واجتہاد ہے۔ اوراپنا فہم ہے کہ آپ ﷺ نے بطور مشورہ یہ فرمایا کہ یہ میں نے تم کو مشورہ کے طور پر کہا ہے۔ اور شرعی حکم میں جو خصوصاً حکم نہی کا ہو جس کا اصل حرمت ہے۔ اور قرینہ حرمت قطعی کا دوسری حدیث میں ہے۔ عن انس قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو بعت من اخیک ثمرا فاصابتہ جائحة فلا یحل لک ان تاخذ منہ شیئا بماتاخذ مال اخیک بغیر حق رواہ مسلم مشکواة جلد2 صفحہ 247

یہ سب حدیثیں حرمت کی صریح دلیل ہیں۔ مشورہ کا فہم صحیح نہیں ہے۔ اور نہ ہی امام بخاری نے اسے مشورہ قرار دیا ہے۔ ورنہ وہ ترجمة الباب میں اس کی طرف اشارہ کرتے۔ از لیس فلیس۔

(فتاوی ثنائیہ جلد2 صفحہ 437-438)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14 ص96

محدث فتویٰ